واقفینِ نو بچوں کی کلاس

پروگرام کے مطابق ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے ہال میں تشریف لائے جہاں میلبورن کے واقفین نو بچوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم مباہل احمد نے کی اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزم ابراہیم سعید نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم مصطفیٰ احمد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی درج ذیل حدیث پیش کی: "اَکْرِمُوْا اَوْلَادَکُمْ وَاَحْسِنُوْا اَدَبَھُمْ"۔ اور عزیزم مصطفیٰ احمد نے اس کا ترجمہ پیش کیا کہ اپنے بچوں کے ساتھ عزت سے پیش آؤ اور ان کی بہترین تربیت کرو۔

بعد ازاں عزیزم ریحان احمد مجوکہ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی نظم

اک نہ اک دن پیش ہوگا تُو فنا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے

خوش الحانی سے پیش کی۔

اس کے بعد عزیزم ایقان سفیر احمد نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

''انسان جب اللہ تعالیٰ کا ہو جاتا ہے اور ساری راحت اور لذّت اللہ تعالیٰ ہی کی رضا میں پاتا ہے تو کچھ شک نہیں دن یا بھی اُس کے پاس آجاتی ہے مگر راحت کے طریق اَور ہو جائیں گے۔ وہ دنیا اور اس کی راحتوں میں کوئی لذّت اور راحت نہیں پاتا۔ اسی طرح پر انبیاء اور اولیاء کے قدموں پر دنیا کو لاکر ڈال دیا گیا ہے مگر ان کو دنیا کا کوئی مزا نہیں آیا کیونکہ اُن کا رُخ اور طرف تھا۔ یہی قانونِ قدرت ہے۔ جب انسان دنیا کی لذّت چاہتا ہے تو وہ لذّت اُسے نہیں ملتی۔ لیکن جب خدا تعالیٰ میں فنا ہو کر دنیا کی لذّت کو چھوڑتا ہے اور اُس کی آرزو اور خواہش باقی نہیں رہتی تو دنیا ملتی ہے مگر اس کی لذّت باقی نہیں رہتی۔ یہ ایک مستحکم اصول ہے۔ اس کو بھولنا نہیں چاہئے۔ خدا یابی کے ساتھ دنیا یابی وابستہ ہے۔ خدا تعالیٰ بار بار فرماتا ہے کہ جو تقویٰ اختیار کرے گا اُسے تمام مشکلات سے نجات ملے گی اور ایسے طور پر اُسے رزق دے گا کہ اُسے علم بھی نہ ہوگا۔ یہ کس قدر برکت اور نعمت ہے کہ ہر قسم کی تنگی اور مشکل سے آدمی نجات پاجاوے اور اللہ تعالیٰ اُس کے رزق کا کفیل ہو۔ لیکن یہ بات جیسا کہ خود اُس نے فرمایا تقویٰ کے ساتھ وابستہ ہے اور کوئی امر اس کے ساتھ نہیں بتایا کہ دنیوی مکرو فریب سے یہ باتیں حاصل ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ کے بندوں کی علامات میں سے یہ بھی ایک علامت ہے کہ وہ دنیا سے طبعی نفرت کرتے ہیں۔ پس جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوجاوے اور دنیا اور آخرت کی راحت اُسے مل جاوے۔ وہ یہ راہ اختیار کرے۔ اگر اس راہ کو تو چھوڑتا ہے اور اَور راہیں اختیار کرتا ہے تو پھر ٹکریں مار کر دیکھ لے کہ کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا۔ بہت سے لوگ ہوں گے جن کو نصیحت بُری لگے گی اور وہ ہنسی کریں گے لیکن وہ یاد رکھیں کہ آخر ایک وقت آجائے گا کہ وہ ان باتوں کی حقیقت کو سمجھیں گے اور پھر بول اٹھیں گے کہ افسوس ہم نے یونہی عمر ضائع کی۔ لیکن اُس وقت کا افسوس کچھ کام نہ دے گا۔ اصل موقع ہاتھ سے نکل جائے گا اور پیغام موت کا آجائے گا۔'' (ملفوظات جلد 7 صفحہ 195)

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں سے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جو اقتباس پڑھا گیا ہے اس کا خلاصہ بتاؤ۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کے ساتھ تعلق سے ہی خدا کی رضا حاصل ہوتی ہے اور خدا ملتا ہے اور جب خدا مل گیا تو پھر دین بھی ملا اور ساتھ دنیا بھی ملی۔ لیکن جو صرف دنیا کے پیچھے پڑے رہتے ہیں ان کو نہ دین ملتا ہے اور نہ دنیا ملتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک شعر بھی ہے:

نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم
نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

حضور انور نے فرمایا کہ جو پڑھائی مکمل کر چکے ہیں کیا انہوں نے لکھ کر دے دیا ہے اور اپنے آپ کو وقف کر کے خدمت کے لئے پیش کر دیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: جب آپ نے اپنی پوری زندگی وقف کی ہے تو پھر وقف یہ ہے کہ جہاں ہم بھجوانا چاہیں گے بھجوائیں گے۔